


# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ بمحصول عہ

نمبر ۳۸ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۲۱ ستمبر ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی


## گلدستہ اخبارات

نور افشاں فتح مصر پر اپنی سرکار کو مبارکباد دیتا ہی = **عربی** باشا مع طلبا باشا کے ۱۴ ستمبر کو گرفتار کیا گیا = **مصری** فوج نے جسوقت دیکھا کہ عربی باشا گرفتار ہوگیا ہی فوراً ہتھیار ڈالکر اپنے آپ کو انگریزی فوج کے حوالہ کر دیا = **جنگ** طلل کبیر میں عربی باشا کی ۶۲ ضرب توپ ۱۳ ستمبر کو انگریزی فوج کے قبضہ میں آئیں = **حضور** قیصرِ ہند نے خدیو مصر کے پاس بذریعہ تار مبارکباد بھیجی ہی = **مصر** کے ہر ایک باغی قلعہ والوں نے ہتھیار دیدئے ہیں = **عربی** باشا کی فوج کے باغی سرغنوں کو انگریزوں نے گرفتار کر لیا ہی = **سر** گارنٹ ولسلی صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے قاہرہ دار السلطنت مصر کو فتح کرکے اپنا ہیڈ کوارٹر بنایا ہی = **عربی** باشا جسوقت گرفتار ہوکر قاہرہ میں لایا گیا تو وہاں کے باشندوں نے اُسکی کمال درجہ کی تحقیر کی = **مصر** کے تمام ملک میں انگریزی فوج نے امن قایم کر دیا ہی = **سلطان** روم کی نسبت خیال کیا جاتا ہی کہ یہ تمام کارروائی جنگ مصر کی اُنکی تحریک سے ہوئی ہی = **عربی** باشا کے اوپر سنگین پہرہ قایم کیا گیا ہی = **خدیو** مصر نے ایک اشتہار بدیں مضمون جاری کیا ہی کہ تمام فوج مصری موقوف کیجاوے اور تمام فوج کے افسر گرفتار ہوکر قاہرہ میں حاضر کیئے جاویں جہاں پر اُنکی نسبت کورٹ مارشل ہوگا = **عربی** باشا کے تمام اونٹ و گھوڑے اور اتواپ و دیگر سامان جنگ انگریزی فوج کے ہاتھ آگیا ہی = **ہندوستانی** فوج نے جنگ مصر میں بڑی بہادری دکھلائی ہی = **طلل کبیر** کے قلعہ پر اوّل انگریزی فوج نے حملہ کیا تھا = **خبر** ہی کہ ہندوستان کی فوج عنقریب مصر سے واپس ہونے والی ہی = **عربی** باشا اگر ۱۴ ستمبر کو گرفتار نہ ہوتا تو رات کیوقت شہر قاہرہ کو لوٹ کر پھونک دیتا = **مصری** فوج کے تمام افسر جو عربی باشا کے ماتحت تھے گرفتار ہوگئے ہیں = **قاہرہ** جسروز فتح کیا گیا تھا اُسروز ہماری طرف سے چار سو آدمی مارے گئے تھے = **حاکم** ڈمیٹا جو عربی باشا کا رشتہ دار اور وہاں کے قلعہ کا بھی کمانڈر انچیف ہی تا حال بغاوت پر آمادہ ہی = **باغی** فوج جو پراگندہ ہوگئی تھی اپنے آپکو انگریزوں کے حوالہ کرتی جاتی ہی = **پندرہ** ہزار مصری فوج کے سپاہیوں نے ۱۶ ستمبر کو اپنے ہتھیار ڈالدئے اسکندریہ اور اسماعلیہ میں جسروز عربی باشا گرفتار کیا گیا تھا بڑی خوشی کے ساتھ روشنی کیگئی تھی = **نہر** سویز کا راستہ بلا روک ٹوک جاری ہوگیا ہی = **عرب** کے بدو جو عربی باشا کی فوج میں شامل تھے روپوش ہوگئے ہیں = **توفیق** باشا نے اپنے وزیروں کے مشورے سے سرکار انگریزی کا شکریہ ادا کیا ہی = **قاہرہ** کے باشندوں نے درخواست کی ہی کہ ہمارے شہر پر اگر انگریزی حکومت ہوجاوے تو ہمارے حقمیں بہتر ہوجاوے = **تمام** انگریزی فوج مصر میں خوشی کی بابت ایک جنگ مصنوعی وہاں کی رعایا کو دکھلا ویگی = **نواب** لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کل ساڑھے آٹھ بجے لاہور میں داخل ہوگئے = **اسکندریہ** کی گولہ باری سے جن جرمنی سوداگروں کا نقصان ہوا ہی اُنہوں نے ایک عرضی دی ہی کہ ہمارے نقصان کو گورنمنٹ انگریزی پورا کر دے = **مفسدہ** سلیم کی بابت بڑی خوفناک خبریں آرہی ہیں = **برہما** کی سرحد پر ڈکیتیاں زور شور سے ہو رہی ہیں = **بمبئی** میں یورپین باشندوں کی تعداد ساڑھے دس ہزار ہی = **قصبہ** انبہٹہ ضلع سہارنپور میں چوروں نے رعایا کا ناک میں دم کر رکھا ہی بلکہ رات کو تو سونا بھی مشکل ہی وہاں کی پولیس کو خبردار رہنا چاہیئے = **انبالہ** میں ایک کنوے کے اندر ایک لوٹیا کے نکالنے کیواسطے ۵ آدمی مرے = **جیپان** اور کوریا میں آتش فساد مشتعل ہو رہی ہی = **زار** یکم اکتوبر کو تخت نشین ہونگے = **لاہور** کے مکانات کو ہفتہ گذشتہ میں بارش سے سخت صدمہ پہونچا ہی = **صاحبان** اضلاع کی نسبت خبر ہی کہ گورنمنٹ یہہ قاعدہ جاری کرنا چاہتی ہی کہ ہر ایک حاکم کم سے کم ۵ سال تک ضلع میں حکومت کیا کرے = **افواہ** ہی کہ عربی باشا نے اپنا ایک قاصد مٹینہ کے اہل اسلام کی طرف روانہ کیا تھا = **تجویز** ہو رہی ہی کہ عدالتوں میں دلالوں کو نہ گھسنے دیا جاوے = **میرٹھ** کے جیلخانہ سے جو قیدی فرار ہوگئے تھے ضلع مظفر نگر میں گرفتار ہوگئے ہیں = **پنجاب** اور ممالک مغربی کے اضلاع میں فصلوں کے لیے خاطر خواہ بارش


باقی ہی

# نورافشاں

## فتح! فتح!! فتح!!!

ہمارے ناظرین اخبار نورافشاں کو یاد ہوگا کہ جب جنگ مصر شروع ہوا تو ہم نے یہہ پیشینگوئی کے طور پر کہا تھا کہ عربی پاشا مع اپنی فوج کے بہت جلد گرفتار کیا جاویگا اور یہہ فتح ہماری سرکار دولت مدار کے ہاتھ آئیگی۔ اگرچہ عربی پاشا دو چار لڑائیاں نمود کے ساتھ لڑا مگر کجا ایک باغی اور کجا ہمارا شیر ببر انگلستان۔ عربی پاشا بیہودہ نقال کی طرح دھائی دن کا پانی کا بلبلہ تھا سو انگلستان کے ہوا کے جھوکے سے فوراً پھوٹ گیا۔ فرق اسمیں اور اُسمیں صرف اتنا ہی کہ وہ خود سر ہو کر لڑا تھا اور یہہ عربی پاشا دریردہ سلطان روم کی حمایت سے اُٹھا۔ اگرچہ اس فقرے پر بعض بعض صاحبان جنکو پوری واقفیت نہیں ہو شاید کہیں کہ سلطان نے ہرگز عربی پاشا کو اشتعالک نہیں دی مگر ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہفتہ آئندہ میں ہم صاف صاف جتلا دینگے کہ یہہ کارروائی سلطان روم کی خفیہ کارستانی سے ہوئی ہی۔ مگر واہ رے ہمارے جنرل بہادر **سر گارنٹ ولسلی** صاحب تیری یہہ پیشینگوئی کہ میں ۱۵ ستمبر سے بیشتر ملک مصر کو فتح کر لونگا۔ سچ تو یہہ ہو کہ اگر کوئی ہندو یا مسلمان یہہ پیشینگوئی دیکر فتح حاصل کرتا تو اُسکی بابت طرح طرح کی افواہیں آج اُڑتیں اور قسم قسم کے گمان اُسکے حقمیں کئے جاتے۔ خیر کچھ ہی ہو مگر انگلستان کے اقبال عدومال اور **سر گارنٹ ولسلی** سے فتح مند سپہ سالار نے آخر کار بغاوت مصر کا قلع شجرہ تمام کر دیا۔ غایت سطوت اور نہایت ہی لمنطنی کے ساتھ علم فیروزی بلند ہوا۔ اب اسمیں ذرا شک نہیں رہا کہ انگلستان کی جرأت اور ہنرمندی اور قابلیت فنون جنگ نے آج تمام دنیا میں اعلی درجہ حاصل کیا۔ اور برسوں کے بعد تمام عالم کے دل پر اس امر کا نقش منقوش کر دیا کہ انگلستان کے مقابلہ کی تاب کسیکو نہیں ہی۔ برٹش گورنمنٹ نے اس مرتبہ ایک نازک اور سخت کام کا انجام اپنے ذمے لیا تھا اور شکر ہی کہ اس نازک کام کو ایک ہی حملہ میں انجام کو پہونچایا +

اب تمام روئے زمین پر اس امر کو ثابت کر دیا کہ بمقابلہ انگلستان مصر کے باغی بالکل ہیچ تھے اور بے حقیقت نکلے گو انہوں نے بہت روز باندھا تھا مگر ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ سر گارنٹ ولسلی صاحب جیسے ساز وسامان کے ساتھ آگے بڑھے پھر غنیم کا کچھ ٹھکانا نہ ہوگا +

ہم یقین کرتے ہیں کہ اس فتح سے تمام بر اعظم یورپ اور امریکہ وغیرہ ممالک میں ہمارے جبروت و دبدبہ خسروی اور قوت کا سکہ بیٹھ جائیگا۔ ٹرکی کی فوج کی بابت گو ابھی بحث ہو لیکن غالباً اب اس امر کی بالکل ضرورت نہ ہوگی کہ اُس سے مدد لیجاوے۔ ہمارے ناظرین اخبار خود خیال کر لینگے کہ سلطان نے کس حکمت عملی کو برتا ہی جن صاحبان کو گیدڑ و ہرن وکوئی کی حکایت یاد ہوگی وے اس حکمت عملی کو سمجھ جاینگے کہ آخری وقت میں جبکہ سمجھ لیا کہ ہمارا عربی پاشا اب مارا جاوے گا یا گرفتار ہو جاویگا فوراً فوج روانہ کر دی۔ ہم اشارتاً لکھتے ہیں کہ جب عربی پاشا جنگ پر کھڑا ہوا تو اُسکو سلطان نے تمغہ کیوں روانہ کیا تھا اور جنگ کیوقت باوجودیکہ سلطنت انگلستان و دیگر سلاطین نے سلطان سے کہا کہ اُسکو باغی مشتہر کرو مگر نہ کیا اور اب آخری وقت میں باغی بھی مشتہر کر دیا اور فوج بھی روانہ کر دی۔ اس حکمت عملی کو تو ایک نادان بچہ بھی سمجھ سکتا ہی +

معاملات مصر میں ہندوستان کے اہل اسلام عربی پاشا کی شرارت سے آگاہ تھے اور چونکہ اس ملک میں امن وامان کے ساتھ رہتے اور زندگی بسر کرتے ہیں لہذا اُنکو خبر نہ تھی کہ جنگ کس سے ہوتی ہی اور کدھر ہی گو بعض دیسی اخبارات نے بباعث عدم واقفیت اُصول جنگ وتمدن گورنمنٹ برٹش کی حکمت عملی سے مخالفت ظاہر کی (اور شاید اسمیں اُنکی بدنیتی نہ ہو) مگر بہت جلد تمام عالم پر روشن ہو جائیگا کہ ہماری گورنمنٹ برٹش نے یہہ سب کچھ مصر کو امن وامان میں رکھنے کی خاطر کیا ہی +

اس فتح نمایاں سے اب ایسا سمجھ میں آتا ہی کہ قیام فوج کے لئے سرزمین مصر میں بہت زیادہ وقت نہ صرف کیا جائیگا۔ ہاں اگر کسیقدر احتمال بدنظمی کا باقی رہیگا تو تھوڑی سی سپاہ سے اُسکا بندوبست کیا جائیگا جسطرح گورنمنٹ انگلستان کی خلعت مدبرانہ اور دوراندیشی وشجاعت کی کارروائی سے ۱۸۴۱ء میں خدیو کو تخت مصر پر موروثی حکومت حاصل ہوئی تھی اُسیطرح ۱۸۸۲ء کی بغاوت عظیم کے دور کرنے میں گورنمنٹ موصوف نے کامیابی حاصل کی۔ اب یقین ہی کہ اس سے توفیق پاشا کو بہت استحکام ہو جائیگا اور عرصہ دراز کے لئے خدیو اور اُسکا خاندان حکومت مصر پر کامیاب رہیگا۔ اور جانیگا کہ میں کسکے طفیل اب تخت پر قایم ہوا ہوں +

ہمکو اُمید ہی کہ عربی پاشا کے مقید ہونے اور لشکر مصر کے ہتھیار رکھنے پر گورنمنٹ انگلستان کے رحم دل جنرل سر گارنٹ ولسلی باغیوں کے قصور کو بنظر ترحم ملاحظ فرماوینگے اور اُنکو بہت خفیف خفیف سزائیں دینگے اور جن عمایدا ور روسا مصر نے فوج باغی کا ساتھ دیا ہی اُنپر عتاب شہنشاہی نازل نہ ہوگا کیونکہ جہلا کے لئے یہی امر کیا کم خوف دلانے والا ہی کہ انگریزوں نے اُس فتح اور کارروائی نمایاں سے ثابت کر دیا کہ انگلستان کی فوجی قوت کتنی ہی اور اُسکے جنرلوں کی لیاقت کہانتک پہونچی ہوئی ہی۔ اس جنگ سے صرف یہی نہیں ہوا کہ مصری فساد کی بنیاد دور ہو جاوے بلکہ زمانہ دراز تک کوئی بھی آنکھ نہ ملا سکیگا +

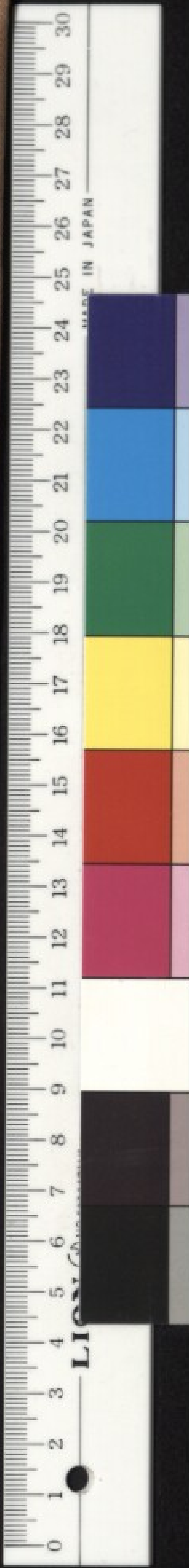
فرانس والوں کو جو کہ شروع میں کہتے تھے کہ ہم انگریزی فوج کا ساتھ دینگے اب شرم کرنا چاہئے کہ باوجودیکہ وعدہ کرکے بھی کچھ فوج روانہ نکرے اور ہمارے جنرل سر گارنٹ ولسلی صاحب نے اپنی ہی فوج سے بلا امداد غیری تمام ملک مصر کو فتح کر لیا۔ یقین ہی کہ اس فتح سے فرانس واٹلی والے بھی دب جاوینگے +

نورافشاں

مراس…

پادری ج…

اخبار آ…



# مراسلات

## پادری جوزف کوک صاحب اور انگریزی اخبار آریہ کی غلط بیانی

ایک ماہواری رسالہ بنام آریہ میں ایک مضمون صیغہ اڈیٹوریل میں ہمارے مشہور و معروف اور لائق بلکہ فلاسفر پادری **جوزف کوک صاحب** عجیب طور سے بانیان آریہ سماج و **تھیوسافیکل سوسائٹی کی فتح یابی کی شہرت** دی گئی ہے جس پر بے خبر ممبران آریہ سماج بہت خوش ہوتے ہیں — ایک ہفتہ ہوا کہ یہہ رسالہ اتفاق سے میری نظر سے گذرا اب مضمون مذکورہ بالا کا ترجمہ معہ جواب ہدیہ ناظرین اخبار نور افشاں ہے اور وہ مضمون یوں ہے +

"ایک پادری جو عیسایوں میں بنام جوزف کوک صاحب کے مشہور ہیں بمقام یونائیٹڈ اسٹیٹس سے ہندوستان میں تشریف لائے ہیں اُنہوں نے چند لکچر بمبئی میں مذہب مسیحی کی تائید اور دیگر مذاہب کی تردید میں دیئے علاوہ اسکے بانیان تھیوسافیکل سوسائٹی اور مسز بسنٹ صاحبان پر اتہام لگایا اور اس الزام دہی کی غرض ہمارے علم و یقین میں یہہ ہے کہ یہہ خلیلین عیسائی مذہب کے مخالف ہیں اور شرقی مذہب کے طرفدار ہیں — اسپر دیانند سرستی صاحب نے بمبئی کے مجمع عام میں پادری صاحب موصوف کو اپنے عقیدہ کے الہی ہونے کے ثبوت دینے کے لئے طلب کیا اور بانیان تھیوسافیکل سوسائٹی اور مسز بسنٹ صاحب نے جو (آزاد خیال ہیں) اُن اتہام کو اپنی روبرو ثابت کرنیکی غرض سے طلب کیا +

وقت مقرر شدہ کے پیشتر ہی پادری صاحب پونا کو بھاگ گئے پھر بھی ہم بذلسکی نے اُنکا تعاقب کیا اور دوبارہ وہاں پر روبرو مباحثہ کے مدعی ہوئے — لیکن پادری ہم یقین کرتے ہیں کہ فوراً ہی وہاں سے بھاگ گیا اور معلوم نہیں کہ کدھر گیا — ہم حقیقتاً نہیں سمجھ سکتے کہ کیوں پادری لوگ دو نو بانیان آریہ سماج اور تھیوسافیکل سوسائٹی سے سامنا نہیں کرتے — کیا اُنکی نجات" اُنکی نظر میں اگر زیادہ بیش بہا نہیں تو برابر بھی نہیں ہے کیوں نادان اور جاہلوں کو مرید کرنے کی تلاش میں رہتے ہیں ہے کیا مسیحی بہشت ایسے ہی لوگوں کے واسطے ہے یا وہ محبت جو پادری لوگ بنی آدم کے واسطے رکھتے ہیں جاہلوں کے ساتھ اور عالموں کے ساتھ نہیں یا اُسکا یہہ سبب ہے کہ اُنکو معلوم ہے کہ اُنکا مکان جسمیں وہ دونکو بلاتے ہیں ایسے باریک شیشے کا بنا ہے کہ اگر ان بڑے لوگوں میں سے کوئی ایک چھوٹی سی بھی کنکری اُن کے مکان میں مارے تو وہ ٹوٹ کر پاش پاش ہو جاوے ہم جواب کے منتظر ہیں" — اس مضمون کا مدعا یہہ ہے کہ عوام لوگ خصوصاً ممبران آریہ سماج معلوم کریں کہ بڑے بڑے مشہور پادری صاحبان پنڈت صاحب اور بانیان تھیوسافیکل سوسائٹی کے سامنے گفتگو نہیں کر سکتے اور نیز مسیحی مذہب ایسا کمزور و ضعیف ہے کہ اُسکے ثبوت میں عیسایوں کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے — جھوٹ گو کیسے پیرایہ میں ظاہر کیا جاوے اور نا راستی پر گو خوبصورت اور دلچسپ لفظوں کا لباس پہنایا جاوے مگر صاحبان غور و فکر اُسکی ظاہری خوبصورتی پر بھی اُسکے باطنی خباثت دریافت کر سکتے ہیں آپ نے خرید راستی کو چھپایا مگر تو بھی آپکی کارستانی نہ چلی مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ بانیان دین اور خیر خواہان سماج اکثر بار صریح مغالطے دیتے ہیں مگر تو بھی اپنے کئے سے نادم نہیں ہوتے — لیجئے سو مثال سن لیجئے — ایک بڑے نامی ممبر آریہ نے اپنے اخبار **وِدیا پرکاشک** ۱۸۸۰ء میں یوں لکھا کہ لاکھوں امریکن آریہ بن گئے تو ۱۸۷۹ء میں جب سوامی جی بمبئی میں اوپدیش کرتے تھے تو چند امریکن بھی وہاں پر اوپدیش سننے آتے تھے اور ان صاحبونکے مریکہ جانے پر ایک شخص بنام ہری چند چنتامن اور نیز سوامی صاحب سے تحریری بحث ہوئی جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ ایک مجلس تھیوسافیکل نے اپنی تحریر و نہیں یوں ظاہر کیا کہ ہم لاکھوں آدمی آریہ سماج میں داخل ہونے کے خواہش مند ہیں" واہ باواجی — ٹھیک وکالت کے باواجی صاحب جن تھیوسافیکل تحریروں کا پتہ دیتے ہیں وہ بھی میرے پاس موجود ہیں جنمیں لفظ "مینی" یعنے بہت کا ذکر ہے — تھیوسافیٹس تو شطرنج کی چال چلتی تھے تا کہ اُنکے جھوٹ کا پردہ اچھی طرح سے نہ کھلے کیونکہ ایک گول بات بنا کر لوگوں کو مغالطہ دیا پر ہمارے باواجی نے اپنی تحریر میں بجائے مینی کے لاکھوں کا لفظ استعمال کر کے اس ڈھکے چھپے جھوٹ کو خوب صاف کر دیا اب ناظرین آریہ سماج کے ممتاز ممبر کی دینداری پر غور کریں اور تھیوسافسٹس جماعت کے بانی کی گول گول باتوں پر سوچیں — کیا ہمارے فخر جوزف کوک صاحب کا اتہام سچ نہیں ہے ہم باواجی صاحب لاکھوں امریکن کے بجائے صرف ہزار دو ہزار کی ہی فہرست پیش کریں جو امریکین آریہ بن گئی ہوں اور علی ہذالقیاس تھیوسافسٹس بھی — ورنہ صریح جھوٹ اور دھوکھ دینے میں کیا شک ہے — بیچارے بے خبر ممبران آریہ سماج ان ہی باتوں میں آجاتے ہیں — بریں عقل و دانش بباید گریست — اب اصل مدعا کی طرف رجوع ہوتا ہوں اور آپ کے مضمون کی صداقت حال سب پر روشن کرتا ہوں — آپ فرماتے ہیں کہ باوجود درخواست مباحثہ بجانب بانیان آریہ سماج و تھیوسافیکل سوسائٹی کے پادری جوزف کوک صاحب منہہ موڑ گئے — اور یوں مفت میں عالم موصوف پر آپ لوگوں نے فتح پائی +

دوئم جبکہ یہہ بھی آپ کی تحریر سے ظاہر ہوتا ہے کہ پادری صاحب موصوف نے گویا مباحثہ کا وعدہ کر لیا تھا جیسا کہ یہہ الفاظ "وقت مقرر شدہ سے پیشتر پونا کو بھاگ گئے" صاف اس معنے پر دلالت کرتے ہیں — پادری صاحب کا مباحثہ نہ کرنا اور آپ ایسے صاحبوں سے گفتگو نہ کرنا اُنکی کم لیاقتی پر دال نہیں ہو سکتا کیا آپ کی منطق کا یہی غلط اصول ہے کہ زید جو ایک مستند عالم ہے بکر سے مباحثہ نہیں کرتا تو زید عالم نہیں ہو سکتا کیا عجب ہے کہ زید بکر جیسے کج بحثوں سے کسی خاص وجہہ سے مباحثہ نہ کرے اسی فلسفہ سے وید جیسے مخلوق کتاب کو آپ نے الہامی مان رکھا ہے جیسے بہتوں سے اس امر کی شکایت

سنی ہے بلکہ خود بھی تجربہ کر چکا ہوں کہ سوامی دیانند صاحب نے مباحثہ کرنے سے انکار کیا اور اُن میں سے بعض موقع اس قسم کے بھی ہیں کہ اُنکا مباحثہ صرف اُنکی عدم لیاقتی کی وجہ سے تھی کیا آریہ سماج کے معزز ممبران اِسبات کو ابھی بھول گئے کہ مخدومی پادری رجب علی صاحب کے اخبار سفیر ہند میں مولانا مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان نے بڑے زور سے اُنکی بڑی جدید مسائل تناسخ اور تیز دنیا کو بے مادہ خلق کرنے کے بارے میں اخبار مذکور میں عرصہ تک دفتر کے دفتر رنگ ڈالے اور اُسپر طرہ یہہ کہ آریہ سماج کے مشہور ممبران پنڈت دیانند صاحب وکرمک بگھ وغیرہ سے معقول جواب دینے کی شرط پر دس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کیا۔ اسوقت کسی نے سانس ڈکار بھی نہ لی شاید اب میڈم بلیوسکی صاحبہ کی مددگار ارواحوں نے اُس سے آریہ ورت میں اگر یہہ دھوش مچا رکھی ہے۔ افسوس کہ سرکاری عملداری میں تثلیث اوتار نے والے گرو تھوڑے بلکہ تناز ہیں +

ہم پادری صاحب موصوف کی خود تعریف کرنا نہیں چاہتے کہ وہ کس لیاقت کے آدمی ہیں اُنکی لیاقت اہل امریکہ سے پوچھنا چاہئے یہہ وہ خوش تقریر و فاضل شخص ہے کہ جنکے لکچر سننے کو باسٹن جیسے شہر کے باخبر عالم و فاضل اکٹھے ہوتے ہیں جو امریکہ کی اوّل درجہ کی تعلیم یافتہ شہر و شہر کی ناک ہے اور پادری صاحب موصوف اکثر اسی شہر میں لکچر دیا کرتے ہیں۔ ہمارے پاس پادری صاحب موصوف کے کئی ایک لکچر موجود ہیں جنکے عمیق خیالات تک پہونچنے میں بڑے بڑے بی۔ اے۔ ایم اے۔ چکر کھاتے ہیں کہاں آلکاٹ صاحب و میڈم بلیوسکی صاحبہ و پنڈت دیانند صاحب و کجا پادری جوزف کوک صاحب۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تابکجا۔ الله الله۔ ثبت کریں آرزو خدائی کی + شان ہے اُسکی کبریائی کی + پادری صاحب موصوف وہ شخص ہیں جو مشہور فلاسفروں مثل اسپینوزا۔ ہیوم۔ مل۔ روشنیو۔ گبن ڈارون۔ لاپیس جیسے لوگوں کے خیالات پر نکتہ چینی کرتے ہیں اور آلکاٹ صاحب وغیرہ اِس قسم کے لوگ ہیں جو ان ہی مذکورہ بالا فلاسفروں کے ہمسفیر فلاسفروں کی گردن سے خوشہ چینی کرنے کے محتاج ہیں۔ آلکاٹ صاحب و میم صاحبہ جن لوگوں سے سبق پڑھ کر آئے ہیں اور جن استادوں کے وہ اب تک طفل مکتب ہیں پادری صاحب موصوف اُن بے پیر مرشدوں کے بڑے بڑے قلعوں کے ڈھانے میں مشغول ہیں۔ بھر بھلا آلکاٹ صاحب و میم صاحبہ اُنسے کس طرح پر مباحثہ کرنے کے لئے طیار ہو گئے کیا عجب ہے کہ اسی سبب سے پادری صاحب موصوف نے مباحثہ نہیں کیا تھوڑا عرصہ گذرا ہوگا کہ جب امریکہ سے پنڈت دیانند صاحب کو اپنے خطوں میں لکھتے تھے کہ ہم ابھی مشرقی فلاسفی میں بالکل بچے ہیں ہم کو مہربانی کر کے سکھلائے اور سمجھائے ہم آپ کو اپنا باپ اور گرو بناتے ہیں (اُن خطوں کے بارے میں کمترین کے پانچ آرٹیکل اخبار سفیر ہند مطبوعہ ۱۸۸۰ء و ۱۸۸۱ء میں چھپ چکے ہیں جنمیں آلکاٹ صاحب کے خطوں کا جواب ترکی بہ ترکی دیا گیا ہے) اور اب اتنی جلد آپ کے دودہ کے دانت اوکھڑ گئے کہ آپ پادری جوزف کوک صاحب جیسے باخبر عالم سے مباحثہ کرنے پر طیار ہو گئے +

آپ کی دوسری بات جسمیں آپ نے الفاظ وقت مقرر شدہ سے پیشتر بھاگ جانے کا اتہام لگایا ہے۔ ہم کو آپ کی راستبازی اور صادق بیانی سخت حیرت میں ڈالتی ہے کیا آپ کے پاس کوئی ڈاکٹر جوزف کوک صاحب کی ایسی تحریر موجود ہے جسمیں صاحب موصوف نے بانیان آریہ سماج سے مباحثہ کرنیکا وقت مقرر کیا تھا اور بھر مقرری وقت پر حاضر ہوئے ہو اگر ہے تو پیش کیجئے ورنہ کیوں ممبران سبھا اور نیز عوام کو دھوکہ میں ڈالتے ہو وقت مقرری سے آپ کی کیا غرض ہے آیا پنڈت دیانند صاحب نے اپنی ذہن میں بلا رضامندی ڈاکٹر صاحب موصوف کے جو وقت قرار دے لیا تھا وہی وقت مقرری تھا اگر یہی تھا تو آپ کی عقل پر ہزار آفرین اور باقی آریہ سماج پر لاکھا وکرہ صد ہا ہے۔ ناظرین اخبار مجھے معاف کریں میں ایک بات بھول گیا ہوں ابھی مجھے سے یاد آئی وہ یہہ ہے کہ میڈم صاحبہ کو در صورت مباحثہ کے وقت کسی روح نے بتلایا ہوگا کہ فلاں وقت پادری صاحب موصوف مباحثہ کے لئے تشریف لاوینگے لیکن اگر تشریف نہ لائے تو بھر بھی یا تو روح کی غلط بیانی ہوئی یا میڈم کے ہوش بجا نہ ہوں گے پادری صاحب تو بھر بھی بے قصور رہے ناظرین نورافشاں انصاف کریں کہ اڈیٹر آریہ اخبار معہ بانیان سماج کیسے پکتے دیدہ کے لوگ ہیں بقول شخصے۔ دروغ گویم بر روئے تو +

بھر اڈیٹر صاحب فرماتے ہیں کہ معلوم نہیں کس لئے پادری صاحب ہم لوگوں سے مباحثہ نہیں کرتے۔ اڈیٹر صاحب کو اب تک خبر نہیں کہ دو مرتبہ پادری اسکاٹ صاحب نے پنڈت دیانند صاحب سے گفتگو کی۔ بھر بیاور میں پادری گرے صاحب سے کچھ گفتگو ہوئی اڈیٹر صاحب آریہ اخبار کو معلوم ہو کہ مسیحی مذہب کے ادنے درجہ کے خادم آپ کے پنڈتوں سے مباحثہ کو طیار ہیں آپ ضرور یاد رکھئے کہ اگر کوئی گولیات جیسا فلستی نیا میں پیدا ہوتا ہے تو خدا اپنے فضل سے داود جیسے اسرائیلی کو بھی پیدا کر دیتا ہے میں آریہ اخبار کے اڈیٹر کا بہت مشکور ہونگا جو ایک فہرست ایسی پادری صاحبان کی مشتہر کردیں جنہوں نے پنڈت صاحب موصوف سے مباحثہ کرنے سے انکار کیا ہے اپکے گمان میں تو کوئی پادری مباحثہ نہیں کرتا آپ صرف پچاس ساٹھ ہی کا نام بتا دیں بھر آپ جو یہہ فرماتے ہیں کہ پادری لوگ صرف نادان اور جاہلوں کو مرید بناتے ہیں۔ یہہ بھی آپ کی اور سب بناوٹوں میں سے ایک بناوٹ ہے۔ بانیان آریہ سماج کو اگرچہ عوام لوگوں میں ترقی ہو تو ہو مگر حق پسند اور راستبازوں کی نظروں میں اِس قسم کی باتیں اُسکے حقمیں سم قاتل کا اثر رکھتی ہیں آریہ سماج کو یہہ بات ابتک نہیں معلوم ہے کہ مشنریوں نے ہندوستان کو تربیت یافتہ بنانے میں لاکھ لاکھ روپیہ صرف کر دئے اور ابتک صرف کرتے جاتے ہیں اگر آپ کا دعویٰ سچ ہے تو پادری صاحبان کے سشری ہونے میں شک نہیں ورنہ آپ کی ناراستی پر ہم کہاں تک روئیں جو آفتاب نیمروز جیسی چمکتی ہوئی صداقتوں پر عیب لگاتے ہیں۔ کیا نادان اور جاہل کو دھوکہ دینے والی گروہ سینٹ پیٹرس و سینٹ جانس ٹوفس

جیسے کالج وغیرہ وغیرہ قایم کرگیٔی ہو ہاں یہہ بات سچ ہے کہ عیسائی مذہب نادانوں اور عالموں دونوں کو اپنی طرف بلاتا ہے لیکن اگر کوئی مغرورِ عقل اپنے تعصب سے اُسمیں داخل نہ ہو تو عیسائی مذہب اور اُسکے مشنریوں کا کچھ قصور نہیں ہے اُسمیں بڑے سے بڑے عالم اور ادنٰی سے ادنٰی جاہل دونوں کے لئے جگہہ تیار ہے کیا یہہ اعتراض بائبل کے منجانب اللہ ہونیکے حقمیں صحیح ہے کہ بہت سے عالموں نے اُسے قبول نہیں کیا ہے -اگر یہہ بائبل کے حقمیں صحیح ہے تو دنیا کے خالق و مالک کے حقمیں بھی صحیح ہوگا جسکو ہزاروں عقلمندوں اور فلاسفروں نے تسلیم نہیں کیا -لیکن جب بعضوں نے اُسے رد کیا تو اکثروں نے اُسے قبول بھی کیا ہے -یورپ سے لیکر امریکہ تک ہزاروں ہزار عالم اور فاضل موجود ہیں جو بائبل کی صداقتوں کے گواہ ہیں -ہندوستان میں بھی خدا کے فضل سے ایسی عیسائیونکا اب ایسا گروہ موجود ہے -جو بابیان آریہ سماج و تھیوسافیکل سوسائٹی سے دنیاوی اور دینی دونوں امور میں سبقت رکھتے ہیں -شاید اڈیٹر آریہ اخبار کو یہہ بات نہیں معلوم ہے کہ پنجاب میں لائق عیسائیونکا اب ایسا گروہ موجود ہے جو بابیان آریہ سماج و تھیوسافیکل سوسائٹی سے مباحثہ کرنے کی کامل لیاقت رکھتے ہیں -اب ناظرین مضمون ہذا سے التماس ہے کہ میرے کل دلایل مذکورہ بالا پر غور فرما کے انصاف کریں کہ شیشہ کا محل کسکا ہے -اڈیٹر آریہ اخبار کے حقمیں یہہ مثل آرہت آتی ہے کہ رہیں جھونپڑے میں اور خواب دیکھیں محلونکا +

راقم جی ایم -از مین پوری-

# بقیہ واقعات مسیح

## ساتواں باب

## مسیح کا عید فصح کیواسطے یروشلیم کو جانا

خداوند مسیح کے والدین تہوار کے رسم ادا کرنے گئے بعد واپس اپنے گھر چلے پہلے روز خداوند اُنکے ہمراہ نہ تھا اُنہوں نے خیال کیا کہ غالباً اور جماعت میں ہوگا مگر شام کو نہ ملنے کے سبب متردد ہوئے آخرالامر دوسرے روز صرف اُسکی تلاشیں واپس یروشلیم کو گئے اور بڑی تلاش کی مگر کہیں پتا نہ ملا تیسرے روز "اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے ہوئے انکی سنتے اور اُن سے سوال کرتے پایا" جدھر اُنکو ملنے کی مطلق توقع نہ تھی +

۶-یہانپر یہہ سوال اُٹھتا ہے کہ اُسوقت یروشلیم میں کون کون یہودی عالم رہا کرتے تھے ؟ (۱) ہلیل یہہ وہ عالم ہے جسکو یہودی موسیٰ کا نظیر جانتے تھے اِس زمانہ میں وہ زندہ تھا اور اُسکی عمر تخمیناً سو برس کی تھی (۲) اُسکا بیٹا ربان شمعون -اُسکے عندیہ میں خموشی یہہ ہی نجات کا ذریعہ تھی (۳) اُسکا لڑکا ربان گمیلیل دیکھو (اعمال ۵: ۳۴ بعد ۲۲ : ۳) یہہ بڑا عالم تھا (۴) ربائی یہہ گمیلیل کا مخالف تھا (ربائی شاگرد بہ نسبت گمیلیل کے زیادہ تھے) (۵) آنایہہ وہ ہی ہے جو آیندہ خداوند کا منصف بنا (۶) ہیرودیس کا اُستاد بھٹیس (۷) بابا بن بوٹا جسکی آنکھیں ہیرودیس نے نکلوا ڈالی تھیں (۸) نکیمینا بن ہکان -ہر دعا مستجاب ہونے کے سبب لوگونمیں اُسکی بڑی شہرت ہوگئی تھی (۹) یوحنا بن زکائی اِس شخص نے ہیکل کی خرابی کی نسبت پیشین گوئی کی تھی (۱۰) ارمتی کا دولتمند یوسف (متی ۲۸ : ۵۷) (۱۱) نیقودیمس گو یہہ ڈرپوک تھا مگر محقق بھی تھا- (یوحنا ۳ باب) (۱۲) یوناتھان بن عزائیل -عہد عتیق کا ترگم لکھنے کے سبب اِس جوان کی بڑی شہرت ہوگئی تھی -گو یروشلیم میں اُس زمانے میں اِسقدر عالمونکا مجمع تھا مگر ہم یہہ بات مستقل طور سے نہیں بتلا سکتے کہ جب خداوند نے ہیکل میں بیٹھکے مباحثہ کیا اُن علماء کے حلقہ سے کون کون عالم حاضر تھے پر قرینہ یہہ بات پوچھتا ہے کہ غالباً سب کے سب حاضر ہونگے مگر اُنہوں نے یہہ خیال نہ کیا یہہ لڑکا کون ہے جسکی عمر اِسقدر چھوٹی اور مذہبی مسایل کا اتنا بڑا محقق گو وہ عالموں کے معتقد ہونے کے سوا آیندہ اکثر اُسکی دشمن ہوگئے مگر اوایل عمر میں اُسکی فہم کی اِسقدر رسائی اُسکی طبیعت کی تیزی اُسکی ادھوری تقریر اُسکی حاضر جوابی اور اُسکے سیر حاصل نولیج کی نسبت سوال و جواب "دیکھکر حیران ہوئے" +

یروشلیم کی ہیکل میں ایک عظیم الشان چوک تھا جسمیں ہر قسم کے مذہبی رسومات ادا کی جاتی تھیں (قبل عیسوی سنہ ۱۱ اسکم کا ہلاول) اور مذہبی جلسوں کے واسطے شمعون بن شبشاخ نے ہیکل کے متعلق ایک اور چوک بنایا تھا جسکا فرش پتھر کا تھا ہیکل کے متعلق بڑے بڑے کمرے بھی تھے جنمیں معلمین اپنے شاگردونکو درس دیا کرتے تھے ازانجملہ ایک میں خداوند اپنی والدین کو ملا -والدہ بڑی ماستا سے کہنے لگیں کہ "بیٹے کس لئے تو نے ہم سے ایسا کیا ؟" (لوقا ۲: ۴۸) اُسنے جواب دیا کہ "کیا تمنے نہیں جانا کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں رہنا ضرور ہے" مگر یہہ اسرار نہ بیوی مریم کی سمجھمیں نہ حضرت یوسف کے ذہن میں آیا -خداوند کا جواب اِس بات پر مبنی تھا کہ میرا باپ خدا ہے میں اُسکے گھر میں اُسکی مرضی سمجھنے اور اُسکا علم پڑھنے کی غرض سے آیا ہوا ہوں -تم نے میری تلاش کی مگر اُسنے نہ کی کیونکہ میں اُسکے گھر میں ہوں -غرض اُسیطرح اُسنے اپنی ولادت الٰہی کی بنیاد ڈالی اور اُن مختصر لفظوں میں خدا کے کام کا تھوڑا ارادہ بتلا کے "اُن کے ساتھ ناصرہ میں آیا اور اُنکے تابع رہا" (لوقا ۲: ۵۱) فقط

واقعات مسیح کا پہلا حصہ تمام ہوا +

واضح ہو کہ واقعات مسیح کے اور بھی حصے شایع ہونگے +

راقم

حسام الدین -از بمبئی

+ اِس ترگم میں قصے اور افسانے نہیں ہیں اور بہت معتبر اور بڑی قدر والی کتاب ہے ترگم کے معنے ہیں ترجمہ کے ہیں مگر اُس ترجمہ کے ساتھ مختصر تفسیر بھی شامل کیجاتے +

## مشق شاعری متعلقہ نمبر ۱

مخدوم و مکرم بندہ جناب اڈیٹر صاحب نورافشاں

سلامت +

تسلیم - اخبار نورافشاں مطبوعہ ۲۴ر اگست سنہ حال میں جناب پادری ٹھاکرداس صاحب نے ایک طرحکا مطلع تحریر فرماکر اکثر صاحبوں سے اُسپر طبع آزمائی کی درخواست کی ہے جنمیں خاکسار کا نام بھی شامل ہے - آپ اور پادری صاحب موصوف بھی جانتے ہیں کہ انشیائی شاعری میں بلا مبالغہ حظ حاصل نہیں ہوتا حالانکہ مہذب اور سچی شاعری کی جہمیں انسان کی زندگی کے واقعات کی تصویر کھینچ دیجاتی ہے یہہ وتیرہ بالکل خلاف ہے - تو بھی ہمارے ملک کے شعرا بجز چند نوجوانوں کے ہم آجتک اسی پرانی لکیر کے فقیر ہیں - اور کیونکر نہوں اس دنیا میں سچائی (تلخ) اور دروغ میٹھا معلوم ہوتا ہے +

خیر کچھ ہی ہو پادری صاحب موصوف کے حکم کی تعمیل بہرحال لازم ہے لہذا جو کچھ میری سمجھ میں اسوقت آیا ہے برداشتہ قلم لکھکر جناب والا کی خدمت میں روانہ کرتا ہوں بشرط پسند نورافشاں کے کسی گوشہ میں جگہہ دیکر نیازمند کو ممنون منت فرمائیں +

راقم - بندہ - ایم - مراد علی عرف امداد حسین تخلص بیمار

رئیس دولت پورہ سابق اڈیٹر راجپوتانہ اخبار اجمیر

### مطلع طرح

قریب حسن سے گبر و مسلماں کا چلن بگڑا
خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا

### غزل

۱- مُسلط قصر جسمی پر ہوا شیطاں تو تن بگڑا -
خدا کی یاد بھولا ہائے انساں کا چلن بگڑا -

۲- ہے بیشک روح شاہنشاہ قلعہ کالبد آدم -
جہاں بگڑی بدی سے روح سارا تن بدن بگڑا

۳- بگڑنے سے دل انساں کے یاں کیا کیا بگڑتا ہے -
زباں بگڑی - دہن بگڑا چلن بگڑا سخن بگڑا

۴- نہیں ہو نچا سکا صدمہ مسیحا کی جماعت کو -
بہت سارشک کھا کھا کر یہ چرخ کہن بگڑا

۵- گناہوں سے بگڑجاتی ہے ایسی روح کی صورت -
کہ جیسے کوڑھ سے ہوتا ہے انساں کا بدن بگڑا

۶- بہت شیطان نے چاہا آزمائش ہو مسیحا کی -
مدد مولا سے پر اُسکا نہ من بگڑا نہ تن بگڑا

۷- مجازی عشق کے عشاق نے پایا نہ مطلب کو -
ہوا مجنوں جو کانشا ہو تو کار کوہکن بگڑا -

۸- بتاؤں کیا کہ کیا بگڑا خدا سے پھر کے انساں کا -
یقیناً سر سے پاتک آدمی کا من و عن بگڑا -

۹- صفائی دلکی حاصل کب ہو جب ایماں نہو دلمیں -
عمارت کب رہے وہ ٹھیک جسکا ہو صحن بگڑا -

۱۰- یہانتک ہے یہہ جسم و جان آلودہ گناہوں سے -
دیا تھا ساتھہ میرا گور میں دم بھر کفن بگڑا

۱۱- کوئی راضی نہ تھا جنت میں جب نکلے ہیں آدم سے -
خدا کے ہوتے ہی ناخوش ہر ایک اہل وطن بگڑا

۱۲- خدا کی یاد بھولا شیخ کعبہ میں بگاڑا دل -
بتوں کی یاد میں تھا سنگدل جو برہمن بگڑا

۱۳- جوانوں کے بگڑجاتے ہیں دل قصوں کے پڑھنے سے -
پڑھی جسنے کتاب مثنوئے مدرسن بگڑا

۱۴- بڑھاپے کا اثر چھپتا ہے کب داڑھی کے رنگنے سے -
جڑھے کیا حاشیہ اُسپر کہ جسکا ہو متن بگڑا

۱۵- خبر لے یا مسیحا جاں بلب ہے اب تو مدت سے -
خیال شاعری بیمار کا بگڑا ذہن بگڑا -

## خط

بخدمت شریف مسٹر ایم ویلی صاحب - اڈیٹر نورافشان لودیانہ -
غزل برائے اندراج اخبار ارسال خدمت والا ہے - درج کر کے راقم کو مشکور فرماویں + امام الدین شہباز عفی عنہ

اردھرم سالہ ۱۳ر اگست ۱۹۱۰ء

### غزل

### از طبعزاد منشی امام الدین شہباز

مسیحا مرض عصیاں سے مرا سب روح و تن بگڑا -
نجس لب ہیں زباں ناپاک اور بالکل دہن بگڑا ہے

بگاڑا آدم و حوا کو جب مار کہن بگڑا -
بگڑجانے سے اُن کے دفعتاً رنگ چمن بگڑا

وُہیں لعنت پہ لعنت آگئی ہیں سارے عالم پر -
فرشتوں میں ہوا ماتم کہ لو شاہ عدن بگڑا -

بنایا تھا خدا نے اشرف المخلوق انساں کو -
بہائم سے ہوا ارذل جب انساں کا چلن بگڑا

معیبت شامت اعمال سے جب آوے انساں پر -
تو یوں یہہ بگڑے کہتے ہیں کہ لو چرخ کہن بگڑا

مسیح نے اپنی جاں دیکر بچایا ایک عالم کو -
وگرنہ تھا گناہوں سے ہر اک اہل زمن بگڑا

پسینا خون ہوا تکلیف سے جسم مبارک کا -
پھٹا ہیکل کا پردہ اور رنگ گلشن بگڑا -

بوقت نزع بھی عیسٰی نہ بھولا اپنی جو بانی -
بچایا اُسنے چور ایسا جو تھا اک راہزن بگڑا

سفید و صاف ہو جاتا ہے جھٹ خون مسیحا سے -
اگرچہ کیوں نہو داغ گناہ سے روح و تن بگڑا

عجب تاثیر ہے تعمیل ارشاد الٰہی میں -
وُہیں نعماں ہوا اچھا کہ جسکا تھا بدن بگڑا

گنہگار و مسیح سے مفت لو جامہ صداقت کا
او نادو تم گناہوں کا پرانا پیرہن بگڑا۔
پرستش فی الحقیقت ہے بتوں کی محض نادانی۔
مسیح پر لایا جب ایماں تو بت سے برہمن بگڑا
مسیح پر لا کے ایماں جاگ اٹھو خواب غفلت سے۔
کہاں تک ہے تمہارا حال اے اہل وطن بگڑا۔
میری سنگینئے دل دور کر اور گوشتیں دل دے۔
کہ ترا احوال میرا اے مسیح ذوالمنن بگڑا۔
نہ ڈرے کچھ مجھے ان آتشیں تیروں سے شیطاں کے۔
مسیح ہے ڈھال میری گرچہ وہ ناوک فگن بگڑا
لحد میں ہے تسلی مجھکو خورشید صداقت سے۔
نہیں پرواہ مجھے گر ہو میرا گور و کفن بگڑا
دعا **شہباز** کی مقبول ہو تیری حضوری میں۔
مسیحا گو کہ میرا ہے سب انداز سخن بگڑا۔

## خط

جناب اڈیٹر اخبار نورافشاں سلامت ✚

خزف ریزہ احقر بخدمت عالی مرسل ہے۔ امید ہے کہ مقبول فرما کر گوشہ اخبار میں درج کرکے ممنون فرماوینگے۔ وہوالہذا ✚

## استاد

تری راہ ہدایت سے جو اے شاہ زمن بگڑا۔
خدا سے آدم آسا دیکھ کر باغ عدن بگڑا
خوشا وہ دل نہ ہے شان و مکان و منزلت اسکی۔
بتوں سے دیکھ عیسی کو جو شخص بت شکن بگڑا
ملاکت کا سبب ہے نارضامندی مسیحا کی۔
بنے گا حال کیا قمری کا گر سرو چمن بگڑا۔
مسیح مرہم ہے عصم دل مجروح عصیاں ہے۔
کرے جراح کیا چارہ جو بس زخم کہن بگڑا
خدا ہو ہر مسیحا شافئے امراض انفس ہے۔
اسی کا وہ نہیں ہے چارہ گر جسکا بدن بگڑا
ہے بس میں سلامت آجکل اپنی اعانت پر۔
نہیں جانے لگے تجھ سے گرہیں تیغ زن بگڑا
اطاعت چھوڑ دی جسنے خداوند مسیحا کی۔
تو بس اسکی اد بم بخت سے نجم ہمیں بگڑا
خدا بھی خوش ہے اس سے جس سے ابن اللہ راضی ہے۔
مسیحا سے جو بگڑا اس سے رب ذوالمنن بگڑا
سنو اے خفتہ بختو کیوں نہیں بیدار تم ہوتے۔
برہنہ تن کو بس اچھا نہیں ناوک فگن بگڑا
بنزدیک خرد کوری بہ بینائی خریدی ہے۔
جو شاگرد رشید داور داد ار بن بگڑا۔
عبث خوشنود ئے دنیا ہے بس ایمان لے آؤ۔
رضا میں اسکی اچھا ہے ہر اک اہل وطن بگڑا
وہ ہے نور مجسم مصلح اعمال بدکاراں۔
سدھارا آپ اسنے آکے جس جسکا چلن بگڑا
غریق لجہ حیرت ہوں یا عیسی مخلصنی۔
کرو نظر کرم سدھری جو روح اپنی تو تن بگڑا
زبان آلودہ عصیاں کو کرو لائق مدحت۔
کلام ناسزا میں پاک کر دیجئے دہن بگڑا
اسیر دام عصیاں ہیں کریں استاد کیا چارہ۔
چھوڑا دیجئے تیرے دیوانہ کا دیوانہ پن بگڑا

آپکا نیاز مند۔ جی۔ ایف۔ استاد

## غزل

(۱)۔ میری اے جان منتا ہے تیرا تو ہے چلن بگڑا۔
چلن بگڑا سخن بگڑا زباں بگڑی دہن بگڑا
۲۔ گناہوں سے یہہ حالت ہے میرے دل کی خداوندا۔
خیال و فہم عقل و وہم کا اور سارا بدن بگڑا۔
۳۔ کھلا یا پھل جو شیطان نے ہمارے بابا آدم کو۔
اسی دم سے جہاں بگڑا زماں بگڑا چمن بگڑا وطن بگڑا
۴۔ بتوں کو چھوڑ کر ہم نے دیا دل جو مسیحا کو۔
رہیں سب خویش و بیگانہ اور ہر اہل وطن بگڑا
۵۔ مسیح کے ہاتھیں اسے ہے جاری چشمہ حیواں۔
اسی بن غیر قوموں کا ہے لو سارا چمن بگڑا
۶۔ مجازی عشق راہزن ہے جہاں کے دین ایماں کا۔
خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا
۷۔ غزل ہو وے ہماری کب بھلا شعرا کے ہم پلہ۔
کہ بس سنتے ہی جسکا نام ناقص کا سخن بگڑا

## اخبارات تاربرقی

**طلل کبیر کا فتح ہونا۔** **لنڈن** کی تار برقی مورخہ ۱۳ ستمبر سے معلوم ہوا کہ انگریزی فوج نے مقام کساسین سے چلکر صبح کے ساڑھے چار بجے مقام طلل کبیر پر حملہ کیا اور بعد ۶ گھنٹہ کی لڑائی کے عربی پاشا کو مغلوب کرکے اسکی ۴۰ ضرب توپ اور بہت اور جنگی سامان اور دیگر اسباب لے لیا اور بہت سے سپاہی گرفتار کئے گئے۔ آخری خبر یہہ ہے کہ انگریزی فوج کے سوار مصری فوج کو مقام زگیزگ کیطرف ہانک رہے ہیں ✚

اس جنگ میں ہندوستانی فوج نے طلل کبیر کے دہنی طرف کے مورچوں پر قبضہ کرکے ۱۲ ضرب توپ اور بہت سا سامان اور گھوڑے و اونٹ چھین لئے ہیں۔ انگریزی فوج بہت عمدہ طور سے لڑی اور ہمارا نقصان بہت کم ہوا ہے ✚

**قاہرہ پر انگریزوں کا قبضہ ہونا۔** **شملہ** کی تار برقی ۱۶ ستمبر ۱۸۸۲ء سے معلوم ہوا کہ ۱۴ ستمبر ۱۸۸۲ء کو انگریزوں نے قاہرہ پر قبضہ کرلیا۔ اور ۱۵ تاریخ کو سر گارنٹ ولسلی صاحب بہادر نے اقبال کے ساتھ شہر قاہرہ میں داخل ہوئے۔ اور دشمن کے دس ہزار سپاہیوں نے ہتھیار ڈالدئے اور اپنے آپکو انگریزوں کے سپرد کر دیا۔ تجویز ہو رہی ہے کہ جو لشکر مقام کافر دوار میں ہے وہ بھی اپنے کو انگریزوں کے سپرد کر دیوے ✚

عربی پاشا و طلبا پاشا دونوں پکڑے گئے - چنانچہ اب جنگ مصر کا خاتمہ ہوگیا ہی +

**لنڈن** - ۱۶ ستمبر بوقت شام - سرگارنٹ ولسلی صاحب نے اپنا ہیڈ کوارٹر قاہرہ کے اندر عبدین محل میں جمایا ہی - تمام انگریزی فوج قاہرہ کی طرف جارہی ہی - سر ایولین وڈ صاحب کا فرمادور کے قلعہ والوں کے ہتھیار لے رہے ہیں - ابی عل حاکم ڈمیٹا معہ ۰۰۰۰۵ سپاہیوں کے انگریزی فوج کے حوالہ ہونے سے انکار کرتا ہی - عربی پاشا کے خاص خاص دوست گرفتار ہوگئے ہیں +

**قسطنطنیہ** - ۱۶ ستمبر - انگلو ٹرکش ملٹری کنونشن کی نسبت ٹرکی اور انگریزی سپہ سالاروں کے درمیانی رشتہ کی بابت ایک جدید مشکل درپیش ہی +

**لنڈن** - ۱۸ ستمبر - کافرمادور کی مصری فوج نے اپنے ہتھیار ڈالکر گھروں کو واپس جارہی ہی - باغیوں میں سے جو شخص بڑے اکابر باغی تھے گرفتار کئے گئے ہیں - خدیو مصر نے ایک حکم مشتہر کیا ہی کہ مصری فوج موقوف کیجاوے اور تمام باغی افسروں کی نسبت جنگی کارروائی کیجاوے - اور انکی تحقیقات کی خاطر قاہرہ میں کورٹ مارشل کیا جاویگا - تمام انگریزی فوج کی جو مصر میں ہی جنگ مصنوعی ہوگی - ہندوستان کی فوج کا دستہ پہلے مصر سے روانہ ہوگا +

**لنڈن** - ۱۶ ستمبر - حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے فتح مصر پر خدیو کو مبارکباد بذریعہ تار روانہ کی ہی +

**لنڈن** - ۱۵ ستمبر بوقت ۱/۲ ۵ بجے صبح - انگریزی فوج ہراول بذریعہ ریل قاہرہ میں داخل ہوگئی ہی اور وہاں کے باشندوں نے بسر و چشم فوج مذکور کو قبول کیا - یہہ باشندے ہر کہیں ذلت و خواری کی حالت میں تھے - بغاوت دراصل اب خاتمہ پر سمجھی جاتی ہی - ڈمیٹا کے اہل قلعہ اپنے آپ کو انگریزی فوج کی سپردگی میں آنے کی درخواست کرتے ہیں - قاہرہ میں عربی پاشا کے واپس آنے پر باشندگان شہر نے اُسکا بڑے طور سے استقبال کیا چنانچہ اُسکو گلیوں میں

گنگر و پتھر مارے گئے - طل کبیر کے حملہ میں انگریزی فوج کا نقصان مندرجہ ذیل ہوا یعنے ۴۰۵ سپاہی اور ۹ افسر مقتول اور ۳۴۲ مجروح ہوئے +

**لنڈن** - ۱۵ ستمبر بوقت ۱۱ بجے صبح - عربی پاشا و طلبا پاشا مقام قاہرہ میں گرفتار کئے گئے - اُس وقت جبکہ وہ باشندگان شہر کو فتنہ انگیزی و لوٹ کی طرف راغب کر رہے تھے - سرگارنٹ ولسلی صاحب معہ اپنے گارڈز رجمنٹ کے مقام زگیزگ میں ہیں +

**لنڈن** - ۱۵ ستمبر بوقت ایک بجے شام - سرگارنٹ ولسلی صاحب ایک مراسلہ سے جو مقام بنی سے آیا ہی معلوم ہوا کہ جنرل ڈرری لو صاحب نے معہ اپنی کیولری کے کل شہر قاہرہ پر قبضہ کر لیا ہی - عربی پاشا اور طلبا پاشا نے بلا شرط کے اپنے آپ کو انگریزوں کے حوالہ کر دیا ہی - قاہرہ میں مصری فوج نے جسکی تعداد دس ہزار سپاہیوں کی تھی سب نے ہتھیار ڈال لئے - حاکم قاہرہ مصری فوج کی امداد سے انتظام کر رہا ہی - سرگارنٹ ولسلی صاحب جلد قاہرہ کی طرف روانہ ہونے والے ہیں +

**لنڈن** - ۱۵ ستمبر بوقت ۵ بجے شام سرگارنٹ ولسلی صاحب کے ایک مراسلہ سے جو مقام قاہرہ سے آیا ہی اُسمیں لکھا ہی کہ ہمکو تمام لوگوں نے بغیر مسلح قبول کیا - مصری فوج خوشی سے اپنے اپنے گھروں کو واپس جاویگی - جنگ کا خاتمہ ہوگیا ہی - زیادہ سپاہی روانہ مت کرو - اسمٰعیلیہ سے اسکندریہ کو نقل مکان ہوگا - فوج کی صحت عمدہ اور عالی ہمتی اچھی ہی - ہر ایک نے اپنا اپنا فرض خوب ادا کیا - قلعہ رسلان جو کافرمادور کے متصل ہی انگریزوں کے حوالہ کیا گیا ہی - ابو کبیر کے قلعہ والے حوالہ ہونے کی درخواست کرتے ہیں +

## لودیانہ

جمعہ کے روز ہمارے پاس خبر پہونچی کہ انگریزی فوج نے مقام طل کبیر پر حملہ کیا جسمیں دشمن کو بڑی بھاری شکست ہوئی اور ۶۲ ضرب توپ معہ جنگی سامان کے ہمارے قبضہ میں آئیں ہم نے اُسیوقت ایک ضمیمہ صرف اپنے شہر کے مشتریان کیواسطے شایع کر دیا - پھر سنیچر کی شام کو جبکہ ہمارا دفتر بند ہوچکا تھا خبر پہونچی کہ مصر فتح ہوگیا ہی اور عربی پاشا معہ اپنے دوست طلبا پاشا کے گرفتار کیا گیا ہی چنانچہ اس خوشخبری کے بارے میں ہم نے پیر کے روز دوپہر سے پیشتر ایک ضمیمہ مشتہر کیا جس سے ہمکو معلوم ہوا کہ ہمارے شہر کے باشندگان خوش نظر آتے تھے +

شہر میں بباعث تبدیل موسم بخار کی شکایت سنی جاتی ہی کیونکہ رات کو سردی اور دن کو سخت دھوپ ہوتی ہی +

## اشتہار

ہمارے پاس ایک ایسا ہیسی سیحی جو مڈل سکول کا ہیڈ ماسٹر رہ چکا ہی انٹرنس پاس شدہ ہی اور کچھ عرصہ تک کالج میں تعلیم پائی ہی موجود ہی - اگر کسی صاحب کو ایسے لیاقت مند شخص کی ضرورت ہو تو وہ ہم سے خط و کتابت کرے - مہتمم نور افشاں

## اشتہار

واضح ہو کہ ہمارے پاس درخواستیں درباب رسالہ سیرت المسیح والمحمد خاطر خواہ پہونچ چکی ہیں - مژدہ ہو کہ رسالہ مذکور بھی قریب نصف کے چھپ چکا ہی اور عنقریب طیار ہو کر شائقین کی خدمت میں ارسال ہوگا - لیکن اب اس مہینے کی دس تاریخ کے بعد درخواست دہندہ رسالہ کو فی جلد بلا محصول ۲ر اور معہ محصول ۲ر۹ قیمت ادا کرنا ہوگا +

المشتہر

رحمت مسیح واعظ - مہتمم مشن پریس سیالکوٹ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا